السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرایک شخص اپنے مدیر سے اچھے انداز میں گفتگو کرتا ہے 'اسے کوئی اچھا تحفہ بھی دیتا ہے اور بظاہر احترام سے پیش آتا ہے لیکن دل سے اسے پسند نہیں کرتا اور چاہتا ہے کہ اس کا تبادلہ ہوجائے تو کیا یہ بھی نفاق ہے ؟ یاد رہے کہ یہ مدیر اچھے صفات کا مالک ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسم اللہ والحمد للہ! واجب ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے لیے اس کی خیر خواہی کرے ، اس کی عدم موجودگی میں اس کے لیے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت اور توفیق دے اور ہدیہ دینا ترک کردے کیونکہ ہدیہ کسی ایسی جگہ نہیں دینا چاہیے جہاں وہ رشوت بن سکتا ہو لیکن اس کی ہمدردی وخیر خواہی کرنا چاہیے اور سجدہ میں اور نماز کے آخر میں اس کے لیے دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اسے امانت کے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے ، مومن اپنے بھائی کا آئینہ ہے 'نفاق اور رشوت سے اجتناب کرو البتہ اچھے اور شائستہ انداز میں گفتگو کرنا عین مطلوب ہے مثلاً آپ اسے السلام علیکم کہہ سکتے ہیں یہ پوچھ سکتے ہیں کہ آپ کا کیا حال ہے ؟ آپ کے اہل وعیال کیا حال ہے ؟ وغیرہ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص340

محدث فتویٰ